تبصرہ نگار: ح۔ح

تعارف وتبصرہ

تبصرے کے لیے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ ــــــ (ادارہ)

دعوت وتبلیغ کی چھ صفات سے متعلق منتخب آیات، مؤلف: حافظ مومن خان عثمانی، ناشر: دارالکتاب مارکیٹ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار لاہور، سائز: ۲۳×۳۶=۱۶، صفحات: ۲۴۰، قیمت: ۹۰ روپے۔

حضرت مولانا محمد الیاس رحمہ اللہ نے دعوت وتبلیغ کی جس عظیم الشان اور مبارک تحریک کی بنیاد رکھی تھی، بالکل ابتدائی زمانہ میں اچھے خاصے معقول اشخاص یہ باور کرنے کے لیے تیار نہیں تھے کہ یہ تحریک کامیابی سے ہمکنار ہوگی اور دعوت وتبلیغ کا یہ ننھا سا چراغ فسق وفجور کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں روشنیاں بکھیرنے کا سبب بنے گا۔ لیکن حضرت مولانا الیاس رحمہ اللہ نے جس چراغ ہدایت کو بے پناہ مجاہدہ اور خلوص کی لو سے روشنی فراہم کی، اس روشنی سے انھوں نے اپنی زندگی ہی میں ایک عالم کو جگمگ جگمگ کرتے دیکھا۔ دعوت وتبلیغ کی اس جماعت کو اللہ تعالیٰ نے مخلص، بے لوث اور برگزیدہ داعی عطاء کیے جو اُمت کی فکر میں ایسے ڈوبے ہوئے تھے کہ اس راہ میں اپنی مادّی ضروریات اور معاشی مفادات کی پروا بھی نہیں کی۔ اس بے پناہ اخلاص اور محنت کا نتیجہ پورے پورے دعوت وتبلیغ کی خصوصیات سے متعلق ہے کہ آج دعوت وتبلیغ کا یہ سلسلہ ایک عالمگیر تحریک کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ ہزاروں لاکھوں نہیں، اس دعوت وتبلیغ سے جتنے لوگ ہدایت یافتہ بن رہے ہیں وہ حساب سے باہر ہیں اور یہ تو دن رات کے مشاہدہ کی ایک ایسی حقیقت ہے، جو کسی صورت جھٹلائی نہیں جاسکتی ہے، نام کے مسلمان اور دین کی بنیادی تعلیمات سے بے خبر، روزانہ کے تناسب سے، بے شمار افراد دین دار بنتے ہیں اور اپنی جہالت کی سابقہ زندگی پر خون کے آنسو روتے ہیں۔ حضرت لیاس رحمہ اللہ اور دیگر اکابر امت کے اخلاص کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے تبلیغی جماعت کو ایسی عالمگیر مقبولیت عطاء کی کہ ماضی کی صدیوں میں خالص دعوتی بنیادوں پر استوار، ایسی تحریک کی مثال نہیں دی جاسکتی۔

عوام کی تعلیم، اصلاح وتربیت کے لیے تبلیغی جماعت کے اکابر نے چھ مختلف عنوانات کے تحت نہایت آسان پیرایہ میں دین کی اہم اور بنیادی تعلیمات کا احاطہ کیا، جو دراصل اس جماعت کے چھ بنیادی اصول ہیں، معروف اصطلاح میں اُنھیں چھ نمبر کہتے ہیں۔ ہماری معلومات کے مطابق اس موضوع پر بے شمار بیانات اور کتابچے شائع ہو چکے ہیں، مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ کی "منتخب احادیث" اس موضوع پر سب سے جامع اور مفید کاوش ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں تبلیغ و

دعوت کی چھ صفات کلمہ طیبہ، نماز، علم وذکر، اکرام مسلم، اخلاص نیت، دعوت وتبلیغ سے متعلق قرآن مجید میں جتنی آیات وارد ہوئی ہیں مولف نے ان کا اردو ترجمہ اور معتبر عربی اردو تفاسیر سے ان کی آسان فہم تشریح وتفسیر کی ہے اور مفید علمی نکات بیان کیے ہیں۔اس لحاظ سے یہ کتاب عوام اور علماء دونوں کے لیے قابل استفادہ ہے۔

مولف کی ایک افسوس ناک جسارت پر ہمارے کچھ تحفظات بھی ہیں۔موصوف نے ''ایمان، جہاد اور ہجرت'' کے عنوان کی مناسبت سے مترجم قرآنی آیات درج کی ہیں۔قرآن کریم کی جن آیات میں جہاد کا ذکر ہے وہ تمام مفسرین کے نزدیک مشرکین وکفار کے ساتھ قتال وجدال کے معنی میں بالکل صریح ہیں، جن میں دوسری تاویل پیش کرنے کی قطعی گنجائش نہیں۔زیر نظر کتاب کے ۲۲۲ تا ۲۲۴ مذکورہ عنوان کے تحت جہاد اور ہجرت سے متعلق مختلف آیات ترجمہ کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں اور مولف ان کی تفسیر سے تعرض کیے بغیر، کنی کترا کر آگے دوسرے موضوع کی طرف چلے گئے اور اس وضاحت کی ضرورت ہی محسوس نہیں کی کہ ان آیات میں جہاد کا مصداق کیا ہے اور کون سے معنی میں مستعمل ہے؟ اس طرز عمل سے یہ تاثر ملتا ہے کہ مولف نے بھی ایک خاص عرف کے زیر اثر رہ کر جہاد وقتال کے مضمون پر مشتمل قرآنی آیات ''مجاہدۂ نفس'' کے معنی میں لیے ہیں، بفرض المحال اگر مولف نے ان آیات کو ان کے صحیح مصداق ''قتال وجہاد'' پر محمول کیا ہے تو دوسری ایسی آیات، جن میں صراحتاً لفظ ''قتال'' ذکر ہے، مولف نے انہیں کیوں نظر انداز کر دیا؟ صاف واضح ہے کہ قتال اپنے مفہوم کے لحاظ سے بالکل واضح ہے، اور اس میں ''مجاہدۂ نفس'' والی تاویل کی کوئی گنجائش نہیں۔اس لیے مولف چکمہ دے گئے اور ایسی آیات قصداً نظر انداز کر دیں۔مولف دیانت سے کام لے کر جہاد کی ایسی تمام آیات، ان کے صحیح تناظر میں واضح کرنے کی کوشش کریں کہ ان آیات میں ''جہاد'' مشرکین وکفار سے قتال کرنے کے معنی میں ہے اور اسے ''مجاہدۂ نفس'' پر محمول کرنا بہت بڑی جسارت ہے۔

کتاب کی جلد بندی مضبوط، کاغذ اور طباعت درمیانے درجہ کی ہے۔

روح البیان فی تفسیر القرآن، مؤلف: سید فضل الرحمٰن، ناشر: زوّار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے ۴/۷، ناظم آباد ۴، کراچی، سائز: ۲۳×۳۶=۱۶، صفحات: ۳۸۲۔

مولانا سید فضل الرحمٰن کئی معروف کتابوں کے مولف ہیں اور مشہور علمی مجلہ ''ششماہی السیرۃ عالمی'' کے مدیر بھی ہیں۔انھوں نے ''احسن البیان فی تفسیر القرآن'' کے نام سے اردو زبان میں قرآن مجید کی تفسیر پر کام شروع کیا ہے، اب تک اس کی چھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔زیر تبصرہ کتاب درس نظامی کے نصاب میں شامل ''عم'' پارہ کی تفسیر پر مشتمل ہے اور اس میں درسی خصوصیات کی رعایت کی گئی ہے۔مولف نے دل نشین اسلوب میں آیات کی تفسیر کے ساتھ نحوی ترکیب اور مشکل الفاظ کے معانی ومصادر بھی لکھے ہیں۔لیکن جو صیغہ جس باب سے استعمال ہوتا ہے اس کی صراحت کا التزام پوری کتاب میں نہیں کیا گیا۔حالانکہ طلباء صیغوں کے ابواب جاننا ضروری سمجھتے ہیں اور اس پہلو پر پوری توجہ دیتے ہیں۔